Date: Rehab Gul Batch #55 (Isb)

Content is relevant but
Insufficient length
Insufficient headings
Enough references
Increase length
Improve paper presentation
Write complete answers

اسلامیات

حصہ دوم

سوال نمبر ۳ :

اسلام میں توحید کا نظریہ اور انسانی زندگی میں اس کی اہمیت کی وضاحت کریں؟

جواب :

عقیدہ توحید

15

توحید کا معنی ایک ہونا کے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں توحید سے مراد اللہ کا واحد ہونا ہے۔ اسلام کے پورے اعتقادی اور عملی نظام میں پہلی اور بنیادی چیز ایمان باللہ ہے۔ باقی جتنے اعتقادات و ایمانیات ہیں سب اسی ایک اصل کے تکمیلی فروع ہیں۔

ایمان باللہ کی مجمل صورت، جس کے اقرار باللسان اور تصدیق بالقلب کو دخول اسلام کی پہلی اور لازمی شرط قرار دیا گیا ہے وہ کلمہ "لا الہ الا اللہ" ہے۔ یعنی دل سے اقرار کرنا کہ اللہ ایک ہے۔ اس مجمل کلمے کے اجزائے ترکیبی تین ہیں۔

۱- الوہیت کا تصور
۲- تمام اشیا سے اس کی نفی
۳- صرف اللہ کے لیے اس کا اثبات

عقیدہ توحید کا تقاضا:

عقیدہ توحید کا تقاضا ہے کہ:

اللہ اکیلا ہی خالق ہے اُس کی تخلیق میں کوئی شریک نہیں۔ اللہ اکیلا ہی قادر مطلق ہے اس کی طاقت میں کوئی شریک نہیں۔ اللہ اکیلا ہے اس کائنات کی نظام چلا رہے ہیں۔ اور اللہ اکیلا ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیں گے۔ باقی ہر چیز نے فنا ہو جانا ہے۔

اسلام کا تصور وحدانیت:

توحید ہمارے کلمے کا پہلا جزو ہے۔ یعنی "لا الہ الا اللہ" کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

توحید ہی اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے یعنی توحید ایمان کا حصہ ہے اور اس کے بغیر ایمان مکمل نہیں اور وہی مسلمان کہلاتا ہے جو اللہ کی وحدانیت پر بھروسہ رکھتا ہے۔

توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کا کردار ادا کرتا ہے۔ یعنی باقی تمام عقائد اسی سے فروغ پاتے ہیں۔ اللہ اکیلا ہی عبادت کے لائق ہے۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا "شرک" کہلاتا ہے اور شرک بہت بڑا گناہ ہے۔

عقیدہ توحید کی اقسام

۱- توحید فی الذات:

توحید فی الذات سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے حوالے سے ایک ہے۔ اسکی ذات میں کسی کو شریک نہیں کیا جا سکتا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"کہو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اسکی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہیں ہے اس کا ہمسر کوئی۔"

(سورۃ اخلاص)

۲- توحید فی الصفات:

توحید فی الصفات سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی خوبیوں کے حوالے سے ایک ہے۔ اسکی سب سے بڑی مثال اللہ کے ننانوے نام ہیں۔

Date:

Sun Mon Tue Wed Thu Fri Sat

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اس نے جو چیز بھی بنائی ہے وہ مکمل حالت میں بنائی ہے۔ اور اسکا سب سے بڑا شاہکار ہے انسان"

(سورۃ السجدۃ : 07)

3- توحید فی الافعال:

اس سے مراد یہ ہے کہ جو کام اللہ تعالیٰ کر سکتے ہیں وہ کوئی نہیں کر سکتا۔ دن رات کا بدلنا، زندگی اور موت، چاند اور تاروں کی گردش سب اللہ کے حکم کے تابع ہیں۔

عقیدہ توحید کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات:

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی میں درج ذیل اثرات ہیں:

1- آزادی اور حریت:

انسانی زندگی پر اس کا سب سے نمایاں اثر یہ پڑتا ہے کہ یہ عقیدہ انسان کو آزادی و حریت کا وہ بلند مقام بخشتا ہے جس کا وہ اشرف المخلوقات ہونے کی حیثیت سے مستحق ہے۔ جب تک انسان توحید سے آشنا نہیں ہوتا اس وقت تک وہ دنیا کی حقیر سے حقیر چیزوں سے ڈرتا اور کانپتا ہے۔

2- عزت نفس کا احساس:

اللہ تعالیٰ پر ایمان انسان کو پستی اور ذلت سے اٹھا کر خودداری اور عزت نفس کے بلند ترین درجہ

پر پہنچا دیتا ہے۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے۔
(علامہ اقبال)

3- صبر و توکل:

توحید انسان میں صبر و توکل پیدا کرتی ہے۔ وہ دنیا کے مصائب و آلام کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کے ساتھ ساتھ عجب شان بے نیازی کا مالک بن جاتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اِن اللّٰہ مع الصّٰبرین"

ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"۔

(سورۃ البقرہ : 153)

4- اصلاح اخلاق:

عقیدہ توحید سے انسان میں احساس ذمہ داری اجاگر ہوتا ہے نفس میں پاکیزگی اور اعمال میں پرہیزگاری پیدا ہوتی ہے۔ انسان کو امید ملتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے"۔

(سورۃ الم نشرح : 05)

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

1- معاشرے میں بھائی چارے کی فضاء پھیلتی ہے۔ عقیدہ توحید ہمیں بھائی چارے کا سبق دیتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"دراصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو صلح

Date:

Sun Mon Tue Wed Thu Fri Sat

کرادیا کرو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم پر رحمت کی جائے!"

(سورۃ الحجرات : ۱۰)

۲۔ عقیدہ توحید مساوات اور برابری کا درس دیتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ کی نظر میں سب برابر ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑ پیدا کیا اور ان دونوں کی کثرت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے سے بچو) - بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے"

(سورۃ النساء : ۰۱)

۳۔ عقیدہ توحید سے ہمیں بین المذاہب ہم آہنگی کا درس ملتا ہے۔

۴۔ انسان کو حقوق و فرائض کے حوالے سے رہنمائی ملتی ہے۔

۵۔ توحید ہمیں دوہرا نظام احتساب کا درس دیتا ہے یعنی دنیا و آخرت میں جواب دینے کا درس۔

سوال نمبر ۸:

درج ذیل میں سے کسی بھی دو پر مختصر نوٹ لکھیں:

جواب:

Start on new page

اسلام میں عورتوں کے حقوق اور مقام

اسلام میں عورت کا مقام:

اسلام کی آمد عورت کے لیے غلامی، ذلت اور ظلم سے آزادی کا پیغام تھی۔ اسلام نے ان بُری رسومات کا خاتمہ کیا جو عورت کے انسانی وقار کے منافی تھیں۔ اسلام نے

عورت کو وہ حقوق عطا کیے جس سے وہ معاشرے میں عزت و تکریم کی مستحق قرار پائی۔ اللہ تعالیٰ نے تخلیق کے درجے میں عورت کو مرد کے ساتھ ایک ہی مرتبے میں رکھا ہے۔ اسی طرح انسانیت کی تخلیق میں عورت مرد کے ساتھ ایک ہی مرتبے میں ہے۔ اسلام کے ذریعے عورت کو زندگی کا تحفظ ملا۔ اسلام نے عورت کے معاشی حقوق، روٹی، کپڑا، مکان، تعلیم اور علاج کے حوالے سے تحفظ فراہم کیا۔

- ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو۔"

(سورۃ النساء : 19)

- ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"عورتوں کے لئے اسی طرح کا حق ہے جیسے ان پر فرض ہے معروف طریقے سے۔"

(سورۃ البقرہ : 228)

- حضورؐ کا فرمان ہے:

"کامل مومن وہ ہے جس کا کردار اچھا ہو اور جو اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرے۔"

- آپؐ نے فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام

اسلامی معاشرے میں آغاز سے ہی عورت کو عزت دی گئی ہے۔

1- اسلام عورت کو بحیثیت ماں قدر و منزلت عطا کرتا ہے۔ اسلام میں ماں کو بلند درجہ عطا کیا گیا ہے۔

آپؐ نے فرمایا:

"جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔"

Date:

Sun Mon Tue Wed Thu Fri Sat

-5 اسلام میں عورت کو حیثیت بیوی کے قدر و منزلت حاصل ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے پیدا کیے۔"

(سورۃ الذاریات : ۴۹)

-3 اسلامی معاشرے میں عورت کو حیثیت بیٹی کے اعلیٰ مقام حاصل ہے۔

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

"جس ان کی بیٹیوں میں سے کسی معاملے کے ساتھ آزمایا جائے اور وہ ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے تو وہ بیٹیاں اس کے لیے جہنم کی آگ سے پردہ بن جائیں گی۔"

-6 اسلامی معاشرے میں عورت کو بہن کی حیثیت سے بھی عزت و مقام حاصل ہے۔

اسلام میں عورتوں کے حقوق:

اسلام میں عورتوں کے حقوق درج ذیل ہیں:

-1 زندگی کے تحفظ کا حق:

اسلام سب سے پہلے عورت کو زندگی کے تحفظ کا حق دیتا ہے۔ اسلام سے پہلے عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے۔"

(سورۃ النساء : 93)

2- **مال کے تحفظ کا حق:**

اسلام سے پہلے عورتوں کو وراثت میں حقوق حاصل نہ تھے۔ اسلام نے انھیں سب سے پہلے حق ملکیت عطا کیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"مردوں کے لیے اس میں سے ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اُن میں سے ہے جو انھوں نے کمایا۔"

(سورۃ النساء: 32)

3- **تعلیم و تربیت کا حق:**

اسلام میں عورتوں کو علم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

4- **انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق:**

خواتین انتظامی عہدوں پر فائز ہو سکتی ہیں۔ خلافت راشدہ میں عورتیں مختلف عہدوں پر فائز تھیں۔

5- **شادی کا حق:**

اسلام سے قبل عورتیں مردوں کی ملکیت تصور کی جاتی تھیں۔ انھیں اپنی مرضی سے نکاح کا حق حاصل نہ تھا۔ اسلام عورتوں کو مرضی کی شادی کا حق دیتا ہے۔

6- **مہر کا حق:**

زمانہ جاہلیت میں مہر ملکیت کی صورت میں رائج نہ تھا۔ اسلام نے مہر کو عورت کا تحفظ قرار دیا ہے۔ اور فرمایا کہ اپنی عورتوں کو مہر دو۔

Date:

Sun Mon Tue Wed Thu Fri Sat

7- حسن سلوک کا حق:

اسلام عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو۔"

(سورۃ النساء : 19)

8- عزت کے تحفظ کا حق:

مسلمان مردوں کو جگہ جگہ یہ بات کہی گئی کہ وہ کسی بھی غیر محرم عورت کی طرف بری نظر نہ اٹھائیں۔

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق

Incomplete